السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس چیز کی پوجا کی گئی ہو۔ یا ہورہی ہو۔ اس کو اپنا قومی نشان بنا کر ٹوپیوں یا وردیوں پر لگانا جائز ہے۔ مثلاً ہلال یعنی چاند ستارے کے نشان کیا اس قسم کا یا کسی اور قسم کا نشان رسول اکرم ﷺ یا صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین یا تابعین یا محدثین کے زمانوں میں جھنڈے یا وردیوں پر لگایا جاتا تھا۔ جواب قرآن وحدیث سے واضح بیان کردیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جاندار کو چھوڑ کر بے جان چیزوں کی تصویریں اتارنا جائز ہے۔ اس بنا پر درختوں کے نمونے مکانات بلکہ مساجد بھی بنائے جاتے ہیں۔ اور کسی مسلمان کو انکار نہیں ہوتا۔ حالانکہ مشرک لوگ درختوں کی بھی عبادت کرتے ہیں۔ اسی طرح ہلال وستارہ ہے۔ رہا یہ سوال کہ ایسا نشان کرنا کس آیت یا حدیث سے ثابت ہے۔ جواب یہ ہے کہ نہیں ہے۔ ہاں یہ ثابت ہے۔ کہ انتم اعلم بامور دینا کم تم دنیا کے کام خوب جانتے ہو۔ پس یہ نشان اگ کوئی سنت یا دینی حیثیت سے جانے تو بدعت ہے۔ اگر دنیاوی رسم کی حیثیت سے اسلامی نشان کے لئے ہو تو جائز ہے۔ اس کی مثال دہلی میں شیر واتی واچکنوں کا پردہ ہے۔ کہ مسلمان بائیں طرف رکھتے ہیں۔ یہی ان کی پہچان ہے۔ حالانکہ یہ کسی حدیث میں نہیں آیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص348

محدث فتویٰ